میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 21 جمادی الثانی، 1445ھ　　03/01/2024　　نمبر: 1445/28

پریس ریلیز

تجارت کے نام پر ہندو ریاست کے ساتھ نارملائزیشن پاکستان کے ایٹمی اور میزائل پروگرام پر کمپرومائز کرنے کا ایجنڈا ہے

27 دسمبر، 2023 کو پاکستان نے الفتح-II میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا، جو 400 کلومیٹر تک درست نشانے پر ہدف کو مارنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تاہم اس میزائل تجربے سے محض دو ماہ قبل، 20 اکتوبر کو امریکہ نے پاکستان کے میزائل پروگرام کو مختلف پرزوں کی سپلائی کرنے والی تین چینی کمپنیوں پر پابندی لگائی، حالانکہ امریکہ خود ہندو ریاست کو ہر طرح کی ٹیکنالوجی سے لیس کر رہا ہے۔ 23 جون 2023 کو امریکہ-بھارت مشترکہ اعلامیہ میں امریکہ نے ہندو ریاست کے ساتھ جامع عالمی اور اسٹریٹیجک پارٹنر شپ کا اعلان کیا، جس کے تحت امریکہ، ہندو ریاست کے ساتھ خلائی ٹیکنالوجی، جنگی جہازوں کے انجن بنانے کی ٹیکنالوجی، جنگی ڈرون اسمبلنگ، نیوکلیئرری ایکٹر کی تعمیر، سیمی کنڈکٹر سپلائی چین، کوانٹم ٹیکنالوجی، G5 اور G6 ٹیکنالوجی، AI، اور دیگر ایمر جنگ ٹیکنالوجیز کی ڈویلپمنٹ میں تعاون کرے گا۔ لیکن یہی امریکہ مسلسل پاکستان کی صلاحیتوں کو کمزور سے کمزور کرنے کے درپے ہے، تاکہ ہندو ریاست کو علاقے کا نیا چوہدری بنائے اور پاکستان کو ہندو بنیے کی چودھراہٹ کو قبول کرنے پر مجبور کرے، جو کہ پاکستان کی تخلیق کے بنیادی نظریئے ہی کی نفی ہے۔

ہندو ریاست کے ساتھ نارملائزیشن کا ایجنڈا اسی مقصد کے حصول کا اگلا قدم ہے۔ پاکستان کا میزائل پروگرام، خصوصاً بیلسٹک میزائل شاہین 3، MIRV میزائل سسٹم ابابیل، ٹیکٹیکل ایٹمی ہتھیاروں کو لے جانے والے نصر میزائل اور ایٹمی ہتھیار تیار کرنے کیلئے درکار ایٹمی ایندھن کی تیاری امریکہ کے اس خطے کے لیے منصوبے کے لیے خطرہ ہے، کیونکہ یہ میزائل سسٹمز صیہونی وجود، گلف اور اطراف میں موجود امریکی اڈوں اور بحری بیڑوں اور امریکہ کی جانب سے مقرر کردہ نئے علاقائی تھانیدار بھارت کے لیے شدید خطرہ ہیں۔ اس لیے امریکہ پاکستان کے میزائل اور ایٹمی پروگرام کو رول بیک کرنا چاہتا ہے۔ جس طرح امریکہ نے FATF کی گرے لسٹ سے نکلنے کے نام

پر پاکستان کے حکمرانوں سے اپنے مطالبات منوا کر کشمیری مزاحمتی ڈھانچے کا خاتمہ کروایا، تاکہ حکمران امت اور افواج کے سامنے مجبور ہونے کا ناٹک کر سکیں، اور یوں کشمیر مودی کی جھولی میں پھینک دیا گیا، بالکل اسی طرح تجارت کے نام پر ہندو ریاست کے ساتھ نارملائزیشن کا ایجنڈا پاکستان کے ایٹمی اور میزائل پروگرام پر کمپرومائز کے لیے جواز کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ یہ معاملہ موجودہ فوجی قیادت اور الیکشن کے بعد سیاسی قیادت کے ریڈار پر سرفہرست ہے۔

اے افواج پاکستان کے افسران! آپ کے سامنے 2001 میں افغانستان پر قبضے کے وقت یہ کہہ کر یوٹرن لیا گیا، کہ اس طرح ہم کشمیر اور ایٹمی و میزائل پروگرام کو بچا پائیں گے، آپ نے اس پر چپ سادھ لی، لیکن 2019 میں آپ کی آنکھوں کے سامنے مودی کشمیر ہڑپ کر گیا، اور آپ دیکھتے رہ گئے، جبکہ آپ کے ہزاروں فوجی اس محاذ پر شہید ہو چکے ہیں، اور آپ کبھی نہ آنے والے احکامات کا انتظار کرتے رہے! اور اب پاکستان کے ایٹمی اور میزائل پروگرام کے لیے کھیل تیار کیا جا رہا ہے۔ کیا آپ کو ان حکمرانوں سے یہ امید ہے کہ جس طرح انہوں نے پہلے مسلمانوں کی سیکیورٹی پر کمپرومائز کیا اور ہر ریڈ لائن کراس کی، یہ ہمارے میزائل پروگرام اور ایٹمی پروگرام کو عالمی برادری اور عالمی قوانین کے نام پر سرینڈر نہیں کریں گے؟ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت نے غداری کی ہر لائن کراس کی۔ یہ سیاسی و فوجی قیادت مسلمانوں کے تحفظ کو معیشت، تجارت، اور امن کے نام پر سرینڈر کر دے گی، اور پاکستان کو بھوٹان اور مالدیپ جیسی ہندو ریاست کی باج گزار ریاست بنا دیا جائے گا، جس کی فوج ہندو ریاست کو "خطرناک دہشت گردوں" سے بچانے کے لیے لڑنے کی علاقائی ذمہ داری نبھائے گی۔ حرکت میں آئیں، اور فیصلہ کریں! آج 70 فیصد غزہ یہود نے ملیامیٹ کر دیا، قبلہ اول صیہونیوں کے قبضے میں ہے، لیکن ہمارے ہتھیار زنگ آلود ہو رہے ہیں اور آپ کو بیرکوں میں بند کر دیا گیا ہے۔ اس ذہنی اور جسمانی قید سے نکلیں۔ آپ کے حکمران آپ کے راستے کی دیوار ہیں اور آپ کے پاؤں کی بیڑیاں ہیں، ان کو ہٹا کر حزب التحریر کو خلافت علی منہاج النبوۃ کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں۔ خلافت، انشاءاللہ، ہفتوں اور مہینوں میں اللہ کی مدد سے امت کی حالت کو بہتری اور کامیابی کی طرف موڑ دے گی۔ اور پھر یہ ظالم دیکھیں گے کہ وہ کس کروٹ پلٹائے جاتے ہیں۔ ﴿وَٱللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ﴾ "اور اللہ اپنے امور پر پوری طرح غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔" (سورۃ یوسف، 12:21)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس